

## 10.S.C.R [1996] سپریم کورٹ رپوٹس

از عدالت عظمیٰ

لوہارا اسٹیل انڈسٹریز لمیٹڈ اور دیگر وغیرہ

بنام

اسٹیل آف آندھرا پردیش اور دیگر

20 دسمبر 1996

[اے۔ ایم۔ احمدی، چیف جسٹس۔ اور سجاتاوی۔ منوہر، جسٹس]

آئین ہند: 1950 آرٹیکل 304 (اے)۔ اشیا پر ٹیکس کا نفاذ۔ نوٹیفیکیشن۔ دوسری ریاست سے درآمد شدہ اشیا جو ریاست میں تیار کردہ اسی طرح کی اشیا کے ٹیکس کے تابع نہیں ہیں۔ چاہے خلاف ورزی کرنے والا امتیازی سلوک ہو۔ منعقد کیا جاتا ہے، ہاں۔ تاہم، نوٹیفیکیشن کا صرف وہ حصہ جو ریاست سے باہر تیار کردہ اشیا کے ساتھ امتیازی سلوک کرتا ہے۔ علیحدگی کا نظریہ ختم کر دیا جاتا ہے۔

آندھرا پردیش جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1957 کے تحت لوہے اور اسٹیل کے ایک رجسٹرڈ ڈیلر، ایپیلٹ نمبر 1 نے ریاست آندھرا پردیش میں لوہے اور اسٹیل کے سکریپ اور انگوٹس خریدے، اور انہیں ریاست کرناٹک میں اس کی ری رولنگ مل میں بھیج دیا۔ وہاں انہیں راؤنڈز اور فلیٹس میں دوبارہ رول کیا گیا اور دوبارہ رول شدہ مصنوعات کو واپس آندھرا پردیش لایا گیا تاکہ وہاں فروخت کیا جاسکے۔

اپیل گزاروں کے ذریعے خریدی گئی لوہے اور اسٹیل کی سکریپ اور انگوٹھیاں ریاست آندھرا پردیش میں ایک اسٹیل نوٹیفیکیشن کے تحت ٹیکس کے تابع ہیں، آندھرا پردیش میں فروخت ہونے والی اسٹیل کی دوبارہ رول شدہ تیار مصنوعات کو ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا گیا تھا بشرطیکہ مذکورہ ایکٹ کے گوشوارہ III کے آئٹم 2 میں مذکور کسی بھی مواد کی فروخت یا خریداری پر ٹیکس پہلے ہی عائد کیا جا چکا ہو جس میں ٹیکس دہندہ کے ذریعے خریدی گئی خام مال بھی شامل ہو۔ 28.8.1981 کے جی او ایم ایس نمبر 1373 کے ذریعے اصل اسٹیل نوٹیفیکیشن جی او ایم ایس نمبر 88 میں ترمیم کی گئی۔ ترمیم کے ذریعے ریاست سے باہر تیار کردہ سامان کو چھوٹ دینے سے انکار کرنے والے الفاظ کو واضح اور خاص طور پر شامل کیا گیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اصل چھوٹ کے نوٹیفیکیشن کے تحت چھوٹ صرف ان اسٹیل ری رولروں کی دوبارہ رول شدہ تیار شدہ مصنوعات کے لیے دستیاب ہوئی جو ریاست آندھرا پردیش میں واقع تھیں۔ چونکہ اپیل کنندہ ملیں آندھرا پردیش سے باہر واقع تھیں اس لیے اپیل کنندگان کی دوبارہ رول شدہ مصنوعات اس چھوٹ کے لیے نااہل ہو گئیں جو مقامی مصنوعات کو دستیاب کرائی گئی تھی۔ اس کے بعد، جی او ایم ایس نمبر 498 پر مشتمل ایک اور نوٹیفیکیشن، جس کی تاریخ 20.3.1984 تھی، جاری کیا گیا جو اسی بنیاد پر آگے بڑھا۔ اپیل گزاروں نے ان نوٹیفیکیشن کو بھارت کا آئین کے آرٹیکل 304 (اے) کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے چیلنج کیا ہے۔

اس عدالت میں اپیل میں، اپیل گزاروں نے دلیل دی کہ ریاست میں تیار کی گئی اشیا اور ریاست سے باہر تیار کی گئی اشیا کے درمیان ٹیکس عائد کرنے میں واضح امتیاز ہے۔ اپیل گزاروں نے مزید دعویٰ کیا کہ اسٹیل نوٹیفیکیشن کو مجموعی طور پر پڑھنا چاہیے اور اگر اسٹیل نوٹیفیکیشن کے

نوٹیفکیشن کو آرٹیکل 304 (اے) کی خلاف ورزی پایا جاتا ہے تو استثنیٰ کے پورے نوٹیفکیشن کو ختم کرنا ہوگا نہ کہ اس کا صرف ایک حصہ جو امتیازی ہے۔

اپیلوں کی منظوری دیتے ہوئے، یہ عدالت

منعقد 1.1: آئین کا آرٹیکل 304 مقننہ کو ریاست کے اندر تیار کردہ سامان کے ساتھ ساتھ دوسری ریاستوں سے ریاست میں درآمد شدہ سامان پر ٹیکس عائد کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ لیکن ایسا کرتے ہوئے ریاست اس طرح درآمد شدہ ایشیا اور مقامی طور پر تیار یا تیار کردہ ایشیا کے درمیان تفریق نہیں کر سکتی۔ [902-ایف]

1.2۔ موجودہ معاملے میں اپیل گزاروں نے ریاست آندھرا پردیش میں خام مال خریدا ہے اور اس خام مال پر آندھرا پردیش جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ کے تحت ٹیکس ادا کیا گیا ہے۔ اس کی کوئی وجہ نہیں ہے کہ آندھرا پردیش میں فروخت ہونے والی ری رولڈ ملوں کی تیار شدہ مصنوعات کو اس بنیاد پر امتیازی سلوک کا نشانہ بنایا جائے کہ یہ مصنوعات ریاست سے باہر تیار کی گئی ہیں نہ کہ ریاست کے اندر۔ موجودہ معاملے میں آرٹیکل 304 (اے) کی واضح خلاف ورزی ہے۔ [903-ای]

اے ٹی بی مہتاب ماجد اینڈ کمپنی بنام ریاست مدراس اور دیگر [1963] ضمیمہ 2 ایس سی آر 435 اور آندھرا اسٹیٹل کارپوریشن بنام کرناٹک میں تجارتی ٹیکس کے کمشنر، [1990] ضمیمہ ایس سی سی 617، پر انحصار کیا۔

ریاست مدراس بنام این کے نرٹاجا مالیا، [1968] 3 ایس سی آر 829 اور رتن لال اینڈ کمپنی اینڈ اینڈر بنام دی اسسٹنگ اتھارٹی اور ایک اور [1969] 2 ایس سی آر 544 کا حوالہ دیا گیا۔

2۔ موجودہ معاملے میں استثنیٰ کا نوٹیفکیشن جیسا کہ یہ اصل میں تھا، ریاست آندھرا پردیش میں فروخت ہونے والی تمام دوبارہ رول شدہ تیار شدہ مصنوعات کو ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا گیا، بشرطیکہ ریاست آندھرا پردیش میں خام مال پر ٹیکس ادا کیا گیا ہو۔ یہ چھوٹ اب بھی ری رولڈ مصنوعات کے لیے دستیاب ہے جو ریاست کے اندر تیار کی جاتی ہیں۔ نوٹیفکیشن کے اس حصے میں کوئی رعایت نہیں لی جاسکتی۔ استثنیٰ کے نوٹیفکیشن کا صرف وہ حصہ جو ریاست سے باہر تیار کردہ سامان کے ساتھ امتیازی سلوک کرتا ہے، آرٹیکل 304 (اے) تو ضیعات کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ درحقیقت ریاست سے باہر تیار کردہ سامان کے لیے اس سے انکار کرنے والے الفاظ کو واضح طور پر اور خاص طور پر 28.8.1981 کے ترمیم شدہ G.O.MS نمبر 1373 کے ذریعے اصل استثنیٰ کے نوٹیفکیشن میں شامل کیا گیا تھا۔ یہ صرف یہی ترمیم ہے جو واضح طور پر منقطع ہے، جو آرٹیکل 304 (اے) کی خلاف ورزی کرتی ہے۔ اس لیے اسے ختم کیا جاسکتا ہے۔ 20.3.1984 کا بعد کا نوٹیفکیشن اسی بنیاد پر آگے بڑھتا ہے۔ اس لیے پوری ٹیکس چھوٹ کو ختم کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے جو ریاست آندھرا پردیش میں فروخت ہونے والی تمام ری رولڈ اسٹیٹل مصنوعات کو دی جاتی ہے اور ریاست آندھرا پردیش میں خریدے گئے ٹیکس ادا شدہ خام مال سے تیار کی جاتی ہے۔ امتیازی التزام واضح طور پر منقطع ہے اور اسے ختم کیا جاسکتا ہے۔ [904-بی-ای]

ریاست بمبئی اور دیگر بنام یونائیٹڈ موٹرز (انڈیا) لمیٹڈ اور دیگر [1953] ایس سی آر 1069 پر انحصار کیا۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: دیوانی اپیل نمبر 827 آف 1992 وغیرہ۔

1985 کے ڈبلیو پی نمبر 8584 میں آندھرا پردیش عدالت عالیہ کے مورخہ 27.11.90 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے وی کے موٹھا اور اے ایس بھسے

جواب دہندگان کے لیے کے رام کمار

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

ایم آر ایس سجاتا بنام منوہر، جسٹس 1992 کے ایس ایل پی (سی) نمبر 14547 میں اجازت دی گئی۔

اپیل نمبر 1 آندھرا پردیش جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1957 کے تحت ایک رجسٹرڈ ڈیلر ہے۔ اپیل کنندہ لوہے اور اسٹیل کا ڈیلر ہوتا ہے۔ یہ ریاست آندھرا پردیش میں لوہے اور اسٹیل کے سکریپ اور انگوٹوں کی خریداری کرتا ہے۔ لوہے اور اسٹیل کے سکریپ اور انگوٹھے پہلے اپیل کنندہ کے ذریعے اس کی ری رولنگ مل کو بھیجے جاتے ہیں جو ریاست کرناٹک میں واقع ہے۔ خام مال کو اپیل کنندہ کی ری رولنگ ملوں میں راؤنڈز اور فلیٹس میں دوبارہ رول کیا جاتا ہے۔ دوبارہ رول شدہ مصنوعات کو آندھرا پردیش واپس لایا جاتا ہے اور آندھرا پردیش میں فروخت کیا جاتا ہے۔

لوہے اور اسٹیل کے سکریپ اور انگوٹے جو اپیل گزاروں کے ذریعے خریدے جاتے ہیں، ریاست آندھرا پردیش میں آندھرا پردیش جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1957 کے تحت ٹیکس کے تابع ہیں۔ آندھرا پردیش جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1957 کے تحت جاری کردہ ایک استثنیٰ نوٹیفکیشن کے تحت، جس میں G.O.MS نمبر 88 ریونیو، تاریخ 28.1.1977 ہے، جو یکم اپریل 1976 سے نافذ ہوا، آندھرا پردیش میں فروخت ہونے والے اسٹیل کی دوبارہ رول شدہ تیار مصنوعات کو آندھرا پردیش جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ کے تحت قابل ادائیگی ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا گیا تھا بشرطیکہ مذکورہ ایکٹ کے گوشوارہ III کے آئٹم 2 میں مذکور کسی بھی مواد کی فروخت یا خریداری پر مذکورہ ایکٹ کے تحت پہلے ہی ٹیکس عائد کیا جا چکا ہو جس میں ٹیکس دہندہ کے ذریعے خرید گیا خام مال بھی شامل ہو۔ استثنیٰ کے نوٹیفکیشن کا متعلقہ متن جیسا کہ G.O.MS نمبر 2458 ریونیو، تاریخ 3.6.1980 کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے اور جو یکم اپریل 1976 سے پچھلی تاریخ سے نافذ ہے، مندرجہ ذیل ہے:-

"A.P.G.S.T ایکٹ، 1957 (1957 کا ایکٹ VI) کی 9 کی ذیلی دفعہ (1) کے ذریعے دیے گئے اختیارات کا استعمال

کرتے ہوئے آندھرا پردیش کے گورنر اس طرح یکم اپریل 1976 سے اسٹیل ری رولڈ تیار شدہ مصنوعات کو مذکورہ ایکٹ کے تحت قابل ادائیگی ٹیکس سے اس شرط کے ساتھ چھوٹ دیتے ہیں کہ مذکورہ ایکٹ کے گوشوارہ III کے آئٹم 2 میں مذکور کسی بھی مواد کی فروخت یا خریداری پر مذکورہ ایکٹ کے تحت ٹیکس عائد کیا گیا ہے۔

G.O.MS نمبر 1373 ریونیو، تاریخ 28.8.1981 کے مطابق مذکورہ بالا G.O.MS نمبر 88 میں ترمیم کی گئی۔ ترمیم کے ذریعے اسٹیل ری رولروں کے دوبارہ رول شدہ تیار شدہ مصنوعات کے الفاظ کے بعد درج ذیل الفاظ کو G.O.MS نمبر 88 میں شامل کیا گیا:-

"ریاست آندھرا پردیش کے اندر واقع ہے"

نتیجہ یہ ہوا کہ G.O.Ms کے تحت چھوٹ دی گئی۔ نمبر 88 صرف ان اسٹیل ری رولروں کی دوبارہ رول شدہ تیار شدہ مصنوعات کے لیے دستیاب ہو گیا جو ریاست آندھرا پردیش میں واقع تھے۔ چونکہ اپیل کنندگان کی ری رولرلیں آندھرا پردیش سے باہر واقع تھیں اس لیے اپیل کنندگان کی ری رول شدہ مصنوعات اس چھوٹ کے لیے نااہل ہو گئیں جو مقامی مصنوعات کو دستیاب کرائی گئی تھی۔

ترمیم شدہ G.O.MS نمبر 88 کو 4.2.1982 سے منسوخ کر دیا گیا۔ اس کے بعد، G.O.MS نمبر 498 ریونیو، مورخہ 20.3.1984 والا ایک اور نوٹیفیکیشن جاری کیا گیا ہے جس کے تحت ایک بار پھر آندھرا پردیش جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1957 کی دفعہ 6 کے تحت لوہے اور اسٹیل کے سکریپ سے تیار انگلٹس یا بلٹس یا دوبارہ رول شدہ تیار شدہ مصنوعات پر ٹیکس سے چھوٹ دی گئی ہے جس پر مذکورہ ایکٹ کے تحت ٹیکس ادا کیا گیا ہے، صرف ان دوبارہ رول شدہ تیار شدہ مصنوعات کو دیا جاتا ہے جو ریاست آندھرا پردیش کے اندر واقع اسٹیل پلانٹس - کم - ری - رولرز سے تیار کی جاتی ہیں اور ریاست کے اندر فروخت کی جاتی ہیں۔ اپیل گزاروں نے ان دونوں نوٹیفیکیشن کو آئین ہند کے آرٹیکل 304 (اے) کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے چیلنج کیا ہے۔

اپیل گزاروں کا دعویٰ ہے کہ اعتراض شدہ نوٹیفیکیشن میں ریاست میں تیار کردہ سامان اور ریاست سے باہر تیار کردہ سامان کے درمیان واضح امتیازی سلوک ہے جو آندھرا پردیش جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1957 کے تحت ٹیکس عائد کرتے ہیں۔ آئین کا آرٹیکل 304 مندرجہ ذیل ہے:-

"304- ریاستوں کے درمیان تجارت، تجارت اور تعلقات پر پابندیاں - آرٹیکل 301 یا آرٹیکل 303 میں کسی بھی چیز کے باوجود، کسی ریاست کی مفنہ قانون کے ذریعے -

(a) دوسری ریاستوں (یا مرکز کے زیر انتظام علاقوں) سے درآمد شدہ اشیاء پر کوئی ایسا ٹیکس عائد کرنا جس کے تحت اس ریاست میں تیار کردہ یا تیار کردہ اسی طرح کی اشیاء تاج ہوں، تاہم، اس طرح درآمد شدہ اشیاء اور اس طرح تیار کردہ یا تیار کردہ اشیاء کے درمیان تفریق نہ ہو۔

اور

(b)-----"

آرٹیکل 304 اس طرح ریاست کی مقننہ کو ریاست کے اندر تیار کردہ سامان کے ساتھ ساتھ دوسری ریاستوں سے ریاست میں درآمد شدہ سامان پر بھی ٹیکس عائد کرنے کے قابل بناتا ہے۔ لیکن ایسا کرتے ہوئے ریاست اس طرح درآمد شدہ ایشیا اور مقامی طور پر تیار یا تیار کردہ ایشیا کے درمیان تفریق نہیں کر سکتی۔ یہ آرٹیکل فرم اے ٹی بی مہتاب مجید اینڈ کمپنی بنام ریاست مدراس اور ایک اور [1963] سپ کے معاملے میں اس عدالت سامنے غور کے لیے پیش کیا گیا۔ 2 ایس سی آر 435۔ عدالت نے کہا کہ سیلز ٹیکس جو ایک ریاست کے سامان اور دوسری ریاست کے سامان کے درمیان امتیازی سلوک کا اثر رکھتا ہے، تجارت کے آزادانہ بہاؤ کو متاثر کر سکتا ہے اور اس کے بعد یہ آرٹیکل 301 کے خلاف ہوگا اور صرف اس صورت میں درست ہوگا جب یہ آرٹیکل 304 (اے) کی شرائط کے اندر آئے۔ مذکورہ بالا معاملے میں قاعدہ 16 کی بنا پر جو مدراس جنرل سیلز ٹیکس (کاروبار اور تشخیص) قواعد 1939 کے تحت وضع کیا گیا تھا، ریاست سے باہر سے درآمد کی جانے والی اور ریاست کے اندر فروخت کی جانے والی ٹینڈر ہیز اور کھالیں ریاست کے اندر ٹینڈر اور فروخت کی جانے والی کھالیں یا کھالیں سے زیادہ ٹیکس کی شرح کے تابع تھیں۔ اس عدالت نے اپیل کنندہ کی اس دلیل کو برقرار رکھا کہ اس طرح کا نفاذ آئین کے آرٹیکل 304 (اے) کی خلاف ورزی کرے گا اور قانون کے لحاظ سے براہوگا۔

اس فیصلے کی تصدیق اس عدالت نے آندھرا اسٹیٹل کارپوریشن بنام کمشنر آف کمرشل ٹیکسز ان کرناٹک، [1990] ضمیمہ ایس سی سی 617 کے معاملے میں کی ہے۔ اس معاملے میں اپیل کنندہ جو کرناٹک سیلز ٹیکس ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ڈیلر تھا، نے ریاست کرناٹک کے اندر اور باہر کے ڈیلروں سے لوہے کی انگوٹھیاں، اسٹیل کے گولے اور ٹوراسٹیل بنانے کے مقصد سے لوہے کا سکریپ خریدا۔ یہ تیار شدہ ایشیا زیادہ تر ریاست کے اندر فروخت کی جاتی تھیں۔ کرناٹک سیلز ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 5 (4) میں ایک شق جس میں مقامی طور پر خریدے گئے خام مال سے تیار شدہ تیار شدہ سامان کی فروخت کو چھوٹ دی گئی تھی جبکہ درآمد شدہ خام مال سے تیار شدہ تیار شدہ سامان کی فروخت سے انکار کیا گیا تھا، کو غیر آئینی اور آئین کے آرٹیکل 304 (اے) کے منافی قرار دیا گیا تھا۔ اس عدالت نے ریاست مدراس بنام این کے نٹراجا دالیار، [1968] 3 ایس سی آر 829 اور رتن لال اینڈ کمپنی اور ایک اور بنام دی اسسنگ اتھارٹی اور دیگر [1969] 2 ایس سی آر 544 میں فیصلوں کو ممتاز کیا اور اے ٹی بی مہتاب کے کیس (اوپر) میں اپنے فیصلے کی دوبارہ تصدیق کی۔

موجودہ معاملے میں اپیل گزاروں نے ریاست آندھرا پردیش میں خام مال خریدا ہے اور اس خام مال پر آندھرا پردیش جنرل سیلز ٹیکس کے تحت ٹیکس ادا کیا گیا ہے۔ ہمیں کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ آندھرا پردیش میں فروخت ہونے والی ری رولڈ ملوں کی تیار شدہ مصنوعات کو اس بنیاد پر امتیازی سلوک کا نشانہ بنایا جائے کہ یہ مصنوعات ریاست سے باہر تیار کی گئی ہیں نہ کہ ریاست کے اندر۔ موجودہ معاملے میں آرٹیکل 304 (اے) کی واضح خلاف ورزی ہے۔

تاہم، محکمہ کی طرف سے ہمارے سامنے یہ دلیل دی گئی کہ استثنیٰ کے نوٹیفیکیشن کو مجموعی طور پر پڑھا جانا چاہیے اور اس لیے، اگر ہمیں استثنیٰ کے نوٹیفیکیشن کو آرٹیکل 304 (اے) کی خلاف ورزی معلوم ہوتی ہے تو استثنیٰ کے پورے نوٹیفیکیشن کو ختم کرنا ہوگا نہ کہ اس کا صرف ایک حصہ جو امتیازی ہے جیسا کہ اپیل گزاروں نے دعویٰ کیا ہے۔ ٹیکس لگانے کے قانون کے سلسلے میں اس سوال پر اس عدالت نے 1953

میں ریاست بمبئی اور دیگر بنام یونائیٹڈ موٹرز (انڈیا) لمیٹڈ اور دیگر [1953] ایس سی آر 1069 کے معاملے میں 1097 پر غور کیا ہے۔ اگر ٹیکس لگانے کا قانون ان مضامین پر ٹیکس عائد کرتا ہے جو ان کی نوعیت میں قابل تقسیم ہیں اور اگر آئین سے مستثنیٰ احاطہ کردہ مضامین پر غلط ٹیکس لگایا جاتا ہے، تو ٹیکس لگانے کے پورے قانون کو الٹا واپس قرار دینے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ مجاز مضامین پر عائد ٹیکس کو مستثنیٰ مضامین پر عائد ٹیکس سے الگ کرنا اور ٹیکس کی تشخیص میں مؤخر الذکر کو خارج کرنا ممکن ہے۔ ایسے معاملات میں اس عدالت نے کہا ہے کہ قانون کو ہی قائم رہنے دیا جانا چاہیے۔ ٹیکس لگانے والے اتھارٹی کو آئین سے مستثنیٰ مضامین پر ٹیکس عائد کرنے کے حکم نامے کے ذریعے روکا جاسکتا ہے۔ موجودہ معاملے میں اسٹینی کا نوٹیفیکیشن جیسا کہ یہ اصل میں ریاست آندھرا پردیش میں فروخت ہونے والی تمام دوبارہ رول شدہ تیار شدہ مصنوعات کو ٹیکس سے مستثنیٰ تھا بشرطیکہ ریاست آندھرا پردیش میں خام مال پر ٹیکس ادا کیا گیا تھا۔ یہ چھوٹ اب بھی ری رولڈ مصنوعات کے لیے دستیاب ہے جو ریاست کے اندر تیار کی جاتی ہیں۔ نوٹیفیکیشن کے اس حصے میں کوئی رعایت نہیں لی جاسکتی۔ اسٹینی کے نوٹیفیکیشن کا صرف وہ حصہ جو ریاست سے باہر تیار کردہ سامان کے خلاف امتیازی سلوک کرتا ہے، آرٹیکل 304 (اے) (توضیحات کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ درحقیقت ریاست سے باہر تیار کردہ سامان کو اس چھوٹ سے انکار کرنے والے الفاظ کو واضح طور پر اور خاص طور پر 28.3.1981 کے ترمیم شدہ G.O.MS نمبر 1373 کے ذریعے اصل چھوٹ کے نوٹیفیکیشن میں شامل کیا گیا تھا۔ صرف یہی ترمیم، جو واضح طور پر منقطع ہے، آرٹیکل 304 (اے) کی خلاف ورزی کرتی ہے۔ اس لیے اسے ختم کیا جاسکتا ہے۔ 20.3.1984 کا بعد کا نوٹیفیکیشن اسی بنیاد پر آگے بڑھتا ہے۔ اس لیے پوری ٹیکس چھوٹ کو ختم کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے جو ریاست آندھرا پردیش میں فروخت ہونے والی اور ریاست آندھرا پردیش میں خریدے گئے ٹیکس ادا شدہ خام مال سے تیار کی جانے والی تمام ری رولڈ اسٹیل مصنوعات کو دی جاتی ہے۔ امتیازی شق واضح طور پر الگ الگ ہے اور اسے ختم کیا جاسکتا ہے۔

لہذا، ایپلوں کی منظوری دی جاتی ہے اور 1996 کی دیوانی اپیل نمبر 16901 میں عدالت عالیہ اور سلیز ٹیکس ایپیلیٹ ٹریبونل کے فیصلے اور احکامات 1992 کے ایس ایل پی (سی) نمبر 14547 سے نکلنے ہیں۔ جواب دہندگان اپیل کے اپیل کے اخراجات ادا کریں گے۔

ایس۔ ایس۔

ایپلوں کی اجازت دی جاتی ہے۔